مدد اے بلال امداد چشتی

یا حیّ ھُو

حق حق حق

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مدد کن یا علاؤالدین چشتی

گُلزارِ امدادی

حصّہ اوّل

اشغال و اذکار شجرہ صابریہ چشتیہ عالیہ

بطور سلام

ترتیب نماز صابری طریقہ فاتحہ و خیرات، ختم خواجگان

مُرتّبہ

خاکسار پیر حکیم شاہ محمد حسن عرف محمد میاں صابری، امدادی
عارفی، متولی و سجادہ نشین حضرت پیر شاہ
امداد حسن رحمۃ اللہ علیہ

۱۰ جمادی الاول ۱۴۰۹ھ

حق حق حق

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

حمد اس ذاتِ ذوالجلال کے لئے سزاوار ہے کہ جس نے عالمِ وجوب میں اپنی صفات کو انوار ذاتی کے ساتھ بفحوائے نَفَخۡتُ فِیۡهِ مِنۡ رُّوۡحِیۡ مزین فرمایا اور اس عالمِ ناسوت کو اولیائے عظام سے زینت دی اور ان کو حیاتِ جاوید نصیب فرمائی۔ جیسا کہ قرآن کریم میں ارشاد ہوتا ہے بَلۡ اَحۡیَآءٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ٥ اور نعمت اس صفت خداوندی کیلئے واجب ہے جو عالمِ ارواح میں مسجودِ ملائک ہوکر عالمِ ناسوت میں بموجب آیت کریمہ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا رَحۡمَةً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ اور اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ بِالۡحَقِّ بَشِیۡرًا وَّنَذِیۡرًا ٥ اور مدح انہیں بزرگوں کے لئے لائق ہے۔ جنہوں نے اپنے جسمِ خاکی کو نیست و نابود کر کے خلعتِ روحانی زیبِ تن فرمایا۔

امابعد۔ عرض پرداز ہے کہ رفتارِ زمانہ کے مدِ نظر ان تعلیمات کو جو ابتک سینہ بہ سینہ چلی آتی رہیں اور فقیر پیر حضرت شاہ امداد حسنؒ صابری چشتی قادری قدوسیؒ نعمانی حنفی، رامپوری والد ماجد نے عطا فرمائیں طالبانِ رموزِ حقیقت کے لیئے عام کرنے کی ضرورت محسوس ہو رہی تھی چنانچہ اس خاکسار نے علمِ عرفان میں چند اوراق قلمبند کر کے اس کو چند اوراق کی صورت میں بغرضِ افادہ طالبانِ عرفان شائع کردیا ہے خدا کریم سے دعا ہے ان چند اوراق کو طالبانِ حق اور خصوصًا اربابِ طریقت کے لیئے مفید اور کارآمد بنائے اور اس سے مستفیض ہونے والوں کو سعادتِ عرفان سے بہرہ اندوز فرمائے آمین اَللّٰھُمَّ آمین بحقِ طٰہٰ ویٰسین ۔

خاکسار

شاہ محمد حسن صابری عرف محمد میاں
متولی وسجادہ نشین حضرت
پیر شاہ امداد حسن صابری رحمۃ اللہ علیہ

ابیاتِ مثنوی شریف بقول حضور پر نور
پیر فقیر حضرت شاہ محمد حسن صابری معشوق الٰہیؒ

آپ کو یکسر بھلا دے اے فقیر — ہو نہ ہو دردِ وظائف کا اسیر

گر تجھے منظور ہے وصلِ خدا — زود تر ہو یود . وہمی سے جُدا

جس نے اپنے آپ کو فانی کیا — رُومی و تبریز کا ثانی کیا

وہمِ ہستی بد بلا ہے - بد بلا ! — یہ بلا باللہ ہے شایانِ لا

دور بھاگو اس بلائے وہم سے — دور رکھو آپ کو اس فہم سے

حضرتِ حق کی کرو ہر دم تلاش — یادِ مولا کی کرو پیدا مُعاش

یادِ مولا دولتِ دارین ہے — یادِ مولا دو جہاں کا چین ہے

صُورتِ بے مثل پیرِ با خُدا — معنیٔ حق ہے! سمجھ لے اے فنا

یادِ مولا ہے فقیر خوب کام! — یادِ مولا میں رہو ہر صبح و شام

دولتِ بہبود ہے یادِ خُدا — دولتِ مقصود ہے یادِ خدا

اس خودی کا بھول جانا یاد ہے — نقشۂ ہستی مٹانا یاد ہے

ہو جسے منظور وصلِ کبریا — آپ کو وہ بھول جائے اے فنا

روضۂ جنت کا ہو جس کو خیال — شیخ کی برزخ سے ہو وہ مست حال

خوبیٔ برزخ سے پیوندِ شجر — بازبانِ حال کرتا ہے نظر
دیکھ لو جا کر سمندر میں جہاز — ہُو بہُو برزخ ہے افشائے راز
فَادْخُلِیْ سے خود خدا فرما چکے — معنیٔ برزخ ہمیں سمجھا چکے!
ہم اگر اسکو نہ سمجھیں ہے خطا — یہ خطا تو بس بلا ہے بس بلا

بُوجھ لینا اس خطا کا ہے فنا
لیک ہے موقوف بر فضلِ خدا

پیر فقیر حضرت شاہ محمد حسن صابری، چشتی قادری
قدوسی، نعمانی، حنفی، رامپوری معشوق الٰہی رحمتہ اللہ علیہ

پیر فقیر حضرت شاہ عارف حسن رحمتہ اللہ علیہ
صابری چشتی، قادری، قدوسی نعمانی حنفی رامپوری

پیر فقیر حضرت شاہ امداد حسن رحمۃ اللہ علیہ
صابری چشتی، قادری قدسی، نعمانی، حنفی، رامپوری

اذکار و اشغال، نوری

اشغال و اذکار کرنے کا افضل وقت بعد نماز مغرب یا بعد نماز عشاء ہے ورنہ جس طرح وقت میسر آئے ذوق و شوق سے کرے اور ہر ایک شغل میں برزخ لازمی ہے بہ تعلیم لسانی پیر و مرشد ادا کرے۔

شغل پنجتن پاک

یَا حَسَنؑ وَ یَا حُسَینؑ یَا فَاطِمَہؑ یَا عَلِیؑ یَا مُحَمَّدؐ اللّٰہُ مُحَمَّدُ اَحْمَدُ اَحَدُ۔ یہ شغل یکصد بار بطریق ذیل کرے۔

اس شغلِ شریف کے کرنے سے طالبِ صادق کو چند روز میں فنا اربع عناصر کی ہو جاتی ہے اور قلب منوّر ہو کر مرتبۂ فنا فی الشیخ کا ہو جاتا ہے۔

طریقہ : درمیان زانوں کے یا حسن درمیان ناف کے یا حسین اور کتفِ راست پر یا فاطمہ اور کتفِ چپ پر یا علی اور یا محمد کہتا ہوا قلب پر ضرب

مارے اور جب سانس اندر جاوے تو آواز سے لطیفہ روح
پر کہے اللہ اور جب دم باہر آوے تو آواز سے محمد کہکر قلب
پر ضرب لگاوے پھر رُوح پر اس ترکیب سے احمد کہے اور
اور اسی طرح احد کی ضرب قلب پر لگاوے۔

اس شغل پنجتن پاک کو شغل الذہا بھی اور شغل باقر بھی
کہتے ہیں۔ اس شغل کو حضرت زین العابدین ؒ نے اس وقت
کیا ہے کہ جب تمام کنبہ شہید ہوا اور تنہا رہ گئے۔ اس شغل کو
میرا ہر مُرید اور خلیفہ محرم الحرام کی اول تاریخ سے ۱۰ ر
محرم الحرام تک ضرور بالضرور کرے تاکید کی جاتی ہے۔

شغل ہہنگم شریف

یہ شغل شریف عجیب و غریب ہے اور حضرت شاہ
محمد عارف حسنؒ نے اس کا نام شغل ہہنگم رکھا ہے۔ اس کو
شغلِ جبروتی بھی کہتے ہیں اور بہت تعریف فرمائی ہے ترکیب
اس شغل شریف کی یہ ہے کہ بوقت عصر پہلے نماز کو ادا کرے
بعد نماز اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے
پھر اسم ذات ایک سو بار پڑھ کر لطیفۂ نفس پر دم کرے

پھر ایک سو بار خفی پر، پھر ایک سو بار روح پر، پھر ایک سو بار قلب پر دم کرے پھر ایک سو بار اسم اللہ پڑھ کر اخفہ پر دم کرے پھر ایک سو بار لطیفہ اننہ یا سری مصگفوی پر دم کرے یہ ایک ہی لطیفہ ہے ۔ بعد اس کے اسم اللہ کو لطیفہ نفس میں سات بار گھماوے پھر سات بار خفی میں پھر سات بار روح میں پھر سات بار قلب میں پھر سات بار اخفہ میں پھر سات بار سری میں گھماوے یہ ایک بار ہوا ۔ اس طرح ایک سو بار پڑھے ۔ بعد اس کے سلطان الاذکار شام تک کرے اور اسم اللہ کا تصور طالبِ حق دماغ میں ضرور کرتا رہے ۔ یہ تعلیم خاص ہے اپنے مرشد کی اجازت سے کرے ۔

شغلِ جبروتی

اس شغل شریف کی ترکیب یہ ہے کہ ناف میں بتصور حضرت واحدیت کے اللہ کہے اور لطیفہ سری میں بتصور حضرت وحدت کے ہ کہے یعنی باواز اللہ کہے اور اس کو یکصد بار کرے ۔

شغل ھادی

اَنْتَ الْھَادِیْ اَنْتَ الْحَقُّ لَیْسَ الْھَادِیْ اِلَّاھُوْ

اس شغل کو یکصد بار کرے اس کی ترکیب یہ ہے کہ آنکھیں بندکر کے کہے اور جانے اَنْتَ الْھَادِیْ تو ہے ہادی یہ برزخ خارجی ہے تصوّر حضرت واحدیت کا سامنے کر کے اَنْتَ الْحَقُّ تو ہے حق یعنی برزخ خارجی سے ذاتِ مرشد کو تصوّر حق کرے لَیْسَ الْھَادِی نہیں کوئی ہادی سوا تیرے برزخ داخلی مقامِ روح میں اِلَّاھُوْ مگر اللہ تو ہے برزخ داخلی مقام قلب میں کرے

شغل مخدومی

اس شغل شریف کو بروز عرس شریف حضرت مخدوم پاک رحمتہ اللہ علیہ بوقت شب پہلے توشہ پر فاتحہ دلوے بعد اس کے ستر بار شغل مخدومی پڑھ کر اوپر توشہ کے دم کرے مگر توشہ اس قدر رہو جو خود کھا سکے یہ توشہ کسی کو بھی نہ دیوے، یہانتک کہ پیر بھائی کو بھی نہ دیوے۔ ویسے بھی یہ شغل ہر روز کرتا رہے اور آنکھیں

بند کرکے اس شغل شریف کو اس ترکیب سے کرے محق برزخ داخلی قلب میں واحدیت قائم کرے ۔ اللہ برزخ داخلی روح میں وحدت کو قائم کرے ہُو برزخ داخلی حضرت احدیت قلب پر قائم کرے اس شغل کو کرنے سے بے تحاشہ بے خودی آجاتی ہے ۔

شغل نور شریف

یہ شغل عجیب و غریب ہے حضرت مخدوم پاک رحمتہ اللہ علیہ نے کیا ہے اس شغل شریف کے کرنے سے طالبِ صادق اور واصل مرشد کو کھانے کی خواہش نہیں ہوتی ۔ جب اپنے مرشدِ برحق کی مجلس میں بیٹھو تو اس وقت شغل ضروری ہے اور قوالی بھی اس شغل کے بغیر سننا ناجائز ہے ۔ ترکیب یہ ہے جب دم اندر جاوے اس وقت کہے نور اللہ اور جب دم باہر نکلے اس وقت کہے ھُو، آنکھیں بند کر کے حضرت مرشد برحق کے چہرے پر کہے نُور اور اپنے قلب میں کہے اللہ اور اپنے چہرے پر کہے ھُو زبان تالو پر لگا کر تاکہ ھُو پر ھُوں معلوم ہو یعنی

نور اللہ ہوں۔ یہ شغل سانس سے کرے اور تنہائی میں ایک گھنٹہ متواتر ہر روز چالیس روز تک اندھیرے میں آنکھیں بند کر کے کرے بعد چالیس روز کے آنکھیں کھولے بحکم حضرت واحدیت کے اور ہی شان ہوگی۔

شغلِ محمدی

اس شغل شریف کی ترکیب یہ ہے کہ لا الہ الا اللہ کو لطیفۂ نفس میں اشارہ سے تین بار گھمادے اور اسی طرح لطیفہ روح پر تین بار پھر لطیفۂ قلب میں تین بار پھر لطیفہ خفی میں تین بار پھر لطیفۂ اخفی میں تین بار پھر لطیفۂ سری یعنی مصطفوی میں تین بار گھما کر محمد الرسول اللہ کہے لیکن باآواز پڑھتا رہے اور تھوڑی دیر کے بعد سانس بند کر کے ہر مقام لطیفہ میں لا الہ الا اللہ کو تین بار گھمادے اور پھر محمد الرسول اللہ کہے یہ ایک بار ہوا اسی طرح ایک سو بار حبس دم کرے۔

شغل محمدی دیگر

ترکیب اس شغل کی یہ ہے کہ بعد فارغ ہونے

سلطان الاذکار جب لیٹے تو اس طرح پر لیٹے کہ ایک
پہلو اوپر ایک نیچے اور پاؤں کمر کی طرف اور زانوں آگے
کو بڑھاوے تاکہ لفظ محمد لکھا ہوا معلوم ہووے یعنی سر تو
"میم" ہے اور گردن سے لیکر کمر تک اور کمر سے زانون تک
بڑی "ح" زانوں دوسرا "میم" ہے اور پاؤں کی ایڑیوں
سے انگلیوں تک "دال" ہے۔ ایک ہاتھ کی انگلی کان میں
ڈالے اگر دونوں ہاتھوں کی ایک ایک انگلی دونوں کانوں
میں ڈالدے اور کہنیاں اپنے بدن سے علیحدہ رکھے
تو دو جگہ لفظ "محمد" لکھا ہوا معلوم ہوگا۔ اب ناف سے
لفظ اللہ کا کھینچے اور تصور کے ساتھ اوپر کو لیجاوے اور
اوپر جاکر ساتھ اس صورت کے لفظ محمد کا تصور کرے

شغل کلمہ شریف

حضرت والد ماجد شاہ امداد حسن صاحب رحمتہ اللہ
علیہ نے ارشاد فرمایا کہ یہ تعلیم باطنی ہے بعد جانے اس
عالم کے حضرت شاہ محمد حسن معشوق الہٰی نے حضرت
شاہ عارف حسن رحمتہ اللہ علیہ کو عالمِ ارواح میں یہ تعلیم دی۔

ترکیب اس شغل شریف کی یہ ہے لَا اِلٰہ ناف سے اور اِلا اللہ مصطفوی میں کہے پھر لا الہ رُوح سے اور اِلا اللہ مصطفوی میں پھر لا الہ قلب سے اور الا اللہ مصطفوی میں پھر لا الہ خفی سے اور الا اللہ مصطفوی میں پھر لا الہ اخفی سے اور الا اللہ مصطفوی میں کہے پھر لا الہ مصطفوی سے اور الا اللہ بھی مصطفوی میں کہہ کر محمد الرسول اللہ کہے

شغل حقی

حق حق حق حق

اس شغل کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے لطیفۂ خفی میں کہے حَقُ پھر دوسری مرتبہ لطیفۂ نفسی میں کہے حَقُ، اور تیسری بار لطیفہ روح میں کہے حَقُ اور چوتھی بار لطیفۂ قلب میں کہے حق جس قدر ہو سکے برزخ داخلی سے کرتا رہے یعنی ہر مقام پر برزخ داخلی حضرتِ واحدیت کے کرے۔ یہ شغل دو صد بار کرے۔ کم تعداد میں بھی کر سکتا ہے۔

شغل ملکوتی

حضرت والد ماجد شاہ امداد حسن رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ:

جب کسی طرح کی تشویش ہو یعنی چاروں طرف سے پریشانی ہو جاوے تو اس شغل کو کرو، دراصل یہ مراقبہ ہے اس کو درمیان عصر و مغرب کرنا چاہیئے۔ ترکیب اس شغل کی یہ ہے سہ پایہ اس طرح سے بیٹھے کہ دایاں پاؤں بائیں پاؤں کی طرف کرے اور بایاں پاؤں دائیں پاؤں کی جانب کرے اور بایاں ہاتھ دائیں زانوں پر رکھے اور دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر سے بڑھا کر بائیں زانوں پر رکھے اور درمیان دونوں ہاتھوں کے سر کو جھکا دے اور جما دے اور یہ پڑھے سبحان اللہ وبحمدہٖ اس طرح سے کہ سبحان اللہ لطیفہ روح میں اور وبحمدہٖ لطیفہ قلب میں بجلس دم دس، بیس بار کہے اور بعد اس کے سبحان روح سے کہہ کر اللہ دائیں کان پر کہے اور قلب پر سبحان کہہ کر بائیں کان پر اللہ کہے پھر سبحان ناف میں کہہ کر اللہ مصطفوی میں کہے۔ اس میں خفی، اخفی اور منہ دنا

اور آنکھیں سب آگئیں۔ ہر مقام پر تصور حضرت واحدیت
کا کرتا جاوے۔ اس طرح ایک سو بار پورا کرے اور بعد
اس کے لطیفہ روح میں کہے سبحان اور دائیں کان کی جانب
سے لطیفہ سری میں تصوّر کر کے بائیں کان پر تصور شیخ کرتا
ہوا قلب میں آکر اللہ کہے پھر اسی طرح قلب سے شروع
کر کے ترکیب بالا سے لطیفہ روح میں صورت کو لاوے
ہر مقام پر تصور شیخ کا کرے اس کی کوئی تعداد نہیں جسقدر
ہو سکے کرتا رہے۔

شغل بارہ تسبیح جہر

لا الٰہ الا اللہ دو صد بار پڑھے
بعد چند مرتبہ کے محمد الرسول اللہ ضرور کہے
الا اللہ چار صد بار پڑھے
اللہ اللہ چھ صد بار پڑھے
یہ شغل بآواز بلند کرے۔

شغل حسبی ربی

حَسْبِیْ رَبِّیْ جَلَّ اللّٰہُ، مَا فِیْ قَلْبِیْ غَیْرُ اللّٰہ، نُوْرِ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہ

یہ شغل یکصد بار کرے، کم و بیش بھی کر سکتے ہو۔

نوٹ: وقت کی کمی کی وجہ سے مکمل اشغال و اذکار پیشِ خدمت نہ کر سکا ہوں۔ مندرجہ ذیل اشغال و اذکار آئندہ سال برموقع عرس شریف حضرت شاہ امداد حسن رحمۃ اللہ علیہ۔ انشاء اللہ ضرور پیش کروں گا

(۱) شغل سپاہ (۲) شغل جاذبہ (۳) شغل ارضی و سماوی (۴) شغل ظلی (۵) شغل انتقالِ نفس (۶) شغلِ عینی (۷) شغل حلقہ شریف (۸) شغلِ قبری (۹) شغل نظام الدین محبوب الٰہی (۱۰) شغل خواجہ غریب نواز (۱۱) شغل حضرت غوث پاک (۱۲) شغل حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (۱۳) ذکر جاروب سہروردیہ صابریہ (۱۴) ذکر روح مبارک (۱۵) ذکر پاس انفاس قادریہ صابریہ (۱۶) ذکر پاس انفاس خفی (۱۷) ذکر کلمہ طریقت (۱۸) سلطان الاذکار (۱۹) تعلیم مجلس حضرت واحدیت وغیرہ وغیرہ

شجرہ متبرکہ صابریہ چشتیہ عالیہ بطور سلام

تعداد	اسماء متبرکہ شریف	روز وصال شریف جائے مزار مقدس
۱	السلام اے تاج بخش اولیا رحمت عالم محمد مصطفےٰ	۱۲ ربیع الاول سنہ ۱۱ھ روز دوشنبہ مدینہ طیبہ
۲	السلام اے حضرت مشکل کشا کر کرم مجھ پر علی شیر خدا	۲۱ رمضان سنہ ۴۰ھ شب یکشنبہ نجف اشرف
۳	السلام اے خواجہ بصری حسن کو عنایت مجھکو حب پنجتن	۴ محرم سنہ ۱۱۰ھ روز سہ شنبہ صحرائے بصرہ
۴	السلام اے عبد واحد ابن زید دن دو غم میں ہوگیا ہوں سخت قید	۱۶ صفر سنہ ۱۷۷ھ بروز چہار شنبہ قبرستان کعبہ
۵	السلام حضرت فضیل ابن عیاض کر عطا میرے تئیں زہد و ریاض	۳۰ ربیع الآخر سنہ ۱۸۷ھ بروز جمعہ جنت المعلیٰ مکہ معظمہ
۶	السلام اے مقتدائے اولیا خواجہ ابراہیم ادھم بادشاہ	۲۲ جمادی الآخر سنہ ۱۶۲ھ روز شنبہ کوہ جبل شام
۷	السلام اے عشق کی ہو میکشی یا سدید الدین حذیفہ المرعشی	۱۴ شوال سنہ ۲۰۳ھ روز یکشنبہ مرعش

۸	اَلسَّلَامُ اِے عَالِم ھَرطِیرُ و سِیں حَضرتِ خَواجَہ اَمِینُ الدّین ھَبِیں	۸ شوال سنہ ۲۹۹ھ روز یکشنبہ (ھبیرہ)
۹	اَلسَّلَامُ حَضرتُ عُلوِ دِیْن وَر جَلد مَطلَب مِیرے دِل کِے لاویں	۱۴ محرم سنہ ۳۲۰ھ چہارشنبہ (دینپور)
۱۰	اَلسَّلَامُ اِے چِشتِیُوں کِے تَاج سَن خَواجَہ بُو اِسحَاق چِشتی نَامُ	۱۴ محرم سنہ ۳۱۵ھ توابع ملک شام
۱۱	السّلام اے چشتیوں کے پیشوا یَا اَبُو احمد شہ هو دوس ا	یکم جمادی الاول سنہ ۳۵۵ھ روز دوشنبہ چشت شریف
۱۲	السّلام اے دردمندوں کی دوا حضرت زاھد مُحَمّد رَھنُمَا	۱۵ رجب سنہ ۴۱۱ھ روز سہ شنبہ چشت شریف
۱۳	السّلام اے یُوسفِ چشتی دَلِے پار جلدی کیجے کشتی مِیری	۱۳ رجب سنہ ۴۶۹ھ روز دوشنبہ چشت شریف
۱۴	السّلام اے خَواجۂ مَودُود چشت روضۂ دل هو میرا رشکِ بہشت	یکم رجب سنہ ۵۳۷ھ روز جمعہ چشت شریف

۱۵	السلام اے پیر ما حاجی شریف رنج و غم میں ہو گیا ہوں میں نحیف	۱۰ رجب ۵۶۰ھ روز چہار شنبہ زندان شریف
۱۶	السلام اے خواجہ عثماں ہارونی دو جہاں میں کیجئے مجھ کو غنی	۶ شوال ۵۹۹ھ روز دو شنبہ کعبہ شریف
۱۷	السلام اے خواجہ ہند الولی ہو روا بندے کا مقصود دلی	۶ رجب ۶۳۳ھ روز دو شنبہ اجمیر شریف
۱۸	السلام اے دہلوی قطب مدار خواجہ قطب الدین کاکی بختیار	۱۴ ربیع الاول ۶۳۴ھ روز دو شنبہ دہلی شریف
۱۹	السلام اے شاد میرے دل کو کر یا فرید الدین یا گنج شکر	۵ محرم ۶۶۴ھ گذشتہ روز دو شنبہ پاکپتن شریف
۲۰	السلام اے عارفوں کے پیشوا یا علی صابر امام مقتدا	۱۳ ربیع الاول ۶۹۰ھ روز پنجشنبہ کلیر شریف
۲۱	السلام اے شمس الدین والاجناب نفس سرکش نے کیا مجھکو خراب	۱۰ جمادی الآخر ۶۹۹ھ روز چہار شنبہ پانی پت شریف

٢٢	السّلامُ اے شاہ جلال الدین جلیل کچھ لِکا لو اپنے خادم کی سبیل	١٣ ربیع الاول ٧٦٥ھ روز پنجشنبہ پانی پت شریف
٢٣	السّلامُ اے قبلۂ ایمان و جان شاہِ عبدالحق کریم و مہربان	١٥ جمادی الثانی ٨٣٧ھ روز دوشنبہ ردولوی شریف
٢٤	السّلام اے ھادیٔ راہِ خدا شاہ محمد عارفِ صدق و صفا	١٧ صفر ٨٨٢ھ روز دوشنبہ ردولوی شریف
٢٥	السّلام اے پیشوا روشن ضمیر شاہ محمد جیو یا شیخ کبیر	٢١ شعبان ٨٩٨ھ روز دوشنبہ ردولوی شریف
٢٦	السّلامُ اے خاصِ خاصان نفوس قطبِ عالم حضرتِ عبدالقدوس	٢٣ جمادی الآخر ٩٤٥ھ روز دوشنبہ گنگوہ شریف
٢٧	السّلامُ اے بیکسوں کے دستگیر شاہ جلال الدین دا لاَ بے نظیر	٥ ذی الحجہ ٩٨٩ھ روز جمعہ تھانیسر شریف
٢٨	السّلام اب مہربانی کی نظر اے نظام الدین بلخی مجھ پہ کر	٧ رجب ١٠١٧ھ روز دوشنبہ بلخ شریف

۲۹	السلام اے بوسعید با صفا رنج و غم کی بے شبہ تم ہو دوا	یکم ربیع الآخر سنہ ۱۰۴۳ھ روز چہارشنبہ گنگوہ شریف
۳۰	السلام اے کاملِ صدق و صفا ہو محمد صادق حبِ حق عطا	۱۹ محرم شریف سنہ ۱۰۵۳ھ روز جمعہ گنگوہ شریف
۳۱	السلام اے دردمندوں کی دوا شیخ داؤد حق کے پیارے حق نما	۶ رمضان شریف سنہ ۱۰۸۰ھ روز جمعہ گنگوہ شریف
۳۲	السلام اے والی و مالک میرے شاہ ابوالمعالی تصدق ہوں تیرے	۱۱ ربیع الاول سنہ ۱۱۶۰ھ روز جمعہ انبیٹہ شریف
۳۳	السلام اے سیدِ میران شاہ شاہ بھیک اے حامی و پشت و پناہ	۵ رمضان سنہ ۱۱۶۹ھ روز یکشنبہ کہڑام شریف
۳۴	السلام اے شاہ عنایت پیشوا ہو عنایت مجھکو اب حبِ خدا	۵ رمضان سنہ ۱۱۹۵ھ روز دوشنبہ بہلول پور شریف
۳۵	السلام آخون صاحب جی میاں حضرتِ عبدالکریم اے مہربان	۲ شعبان سنہ ۱۲۰۶ھ شب جمعہ رامپور شریف ریاست

۳۶	السلام اے گمرہوں کے رہنما اے غلامِ شاہ اِشاہِ اتقیا	۷ جمادی الآخر ۱۲۴۳ھ روز چہارشنبہ رامپور شریف
۳۷	السلام اے شاہ امیرِ عالی قدر تاج بخشِ ما گدایاں تاجور	۲۳ صفر ۱۲۹۰ھ روز دوشنبہ رامپور شریف
۳۸	السلام اے بے نواؤں کی پناہ شاہ محمد حسن معشوقِ اِلٰہ	۲۶ شعبان مبارک ۱۳۱۲ھ روز جمعہ رامپور شریف
۳۹	السلام اے پیر و رہبر مرشدی دستگیر عارف حسن آں صابری	۲۳ رجب ۱۳۶۲ھ روز چہارشنبہ رامپور شریف
۴۰	السلام اے شاہ امداد الحسن ہو عنایت مجھ کو خیراتِ حسن	۱۰ جمادی الاول ۱۳۹۲ھ روز سہ شنبہ ساہیوال
۴۱	السلام اے مشفق و صد مہرباں شاہ محمد حسن عرف محمد میاں	ساہیوال شہر میں مسند ارشاد پر رونق افروز ہیں
۴۲	انتہائے شوق ہو مجھ کو عطا عارفوں کے شاہ کا بندہ بنا	

۴۳ بحرِ عارف کا مجھے غواص کر
اس میں گم ہونا میرا اثبات کر

۴۴ یا الٰہی عشق کر ایسا عطا
کچھ نظر آوے نہیں تیرے سوا

۴۵ تیری ہی الفت ہو جبتک میں جیوں
اور اسی ہی دھن میں آخر میں مروں

۴۶ بندہ عاجز ہے اجارہ کچھ نہیں
بن تیری رحمت کے چارہ کچھ نہیں

۴۷ یا الٰہی ہو دعا میری قبول
از طفیلِ احمد و آلِ بتول

پیش کنندگان: محمود الحسن صابری و
محمد اسلم صابری، صاحبزادگان پیر محمد حسن صابری

ترتیب نماز صابری شریف

١۔ بعد ہر نماز سلام پھیرتے ہی باآواز بلند پڑھو اَللّٰہُ اَکْبَرُ اس کے بعد
پڑھو حَقٌّ حَقٌّ حَقٌّ حَقٌّ اس کے بعد باآواز بلند کلمہ طیبہ شریف پڑھو
تین بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اس کے بعد پھر پڑھو حَقٌّ
حَقٌّ حَقٌّ حَقٌّ اس کے بعد تکبیر تین بار پڑھو اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط اس کے بعد
اکیس مرتبہ پڑھو اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اس کے بعد تین مرتبہ یہ آیت
شریف پڑھو وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ
مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ ط
اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ہ اس
کے بعد پڑھو پانچ بار یَا شَفِیْقُ یَا رَفِیْقُ نَجِّنَا مِنْ کُلِّ ضِیْقٍ ط
اس کے بعد آیۃ الکرسی شریف ایک بار پڑھو اور وہ یہ ہے
اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ط

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ج وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ج وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

اس کے بعد اسم مبارک حضرت واحدیت اکیس ۲۱ مرتبہ پڑھو۔ فقط

بعد از نماز سنت شریف

۲۔ اور بعد نماز ہر سنت شریف کے پڑھو اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ۔ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ۔ اس کے بعد ایک بار پڑھو مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ط وَکَانَ اللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ط اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○

۲۔ عشاء کی نماز شریف کے فرض و دو سنتوں کے بعد علیحدہ بیٹھ جائے اور ایک صد بار اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھے اور قلب صنوبری میں اسمِ ذات کا معائنہ کرتا رہے۔ اس کے بعد ایک صد بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے اور واحدیت کا معائنہ بصورت داخلی کرتا رہے۔ اس کے بعد ایک صد بار یَا رَبّ کھڑا ہو کر پڑھے۔ اور کھڑا اس طرح ہو کہ سیدھا پاؤں اُلٹے پاؤں پر رکھ کر ایک پیر کے سہارے سے بصورت داخلی واحدیت شریف پڑھے اس کے بعد بیٹھ جائے اور دو صد۲۰۰ مرتبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ط پڑھے بصورت داخلی حضرت واحدیت کے۔ اور بعد چند مدت کے مندرجہ بالا ایک صد کی بجائے ایک ہزار اور دو صد کی بجائے دو ہزار پڑھا جاتا ہے۔

جب یہ ختم کر چکو تو سجدہ میں جا کر سات بار پڑھو یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ ثَبِّتْنِیْ عَلَی الْاِیْمَانِ ط اس کے بعد دو رکعت نماز نفل ادا کر کے بحضور قلب دعا مانگے۔ کہ یہ وقت خاص اور مستجاب شمار کیا گیا ہے۔ اس کے بعد وتر پڑھو

اس کے بعد درود شریف اویسیہ ایک صد گیارہ بار پڑھو۔ اور وہ یہ ہے اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ ط

یہاں تک ترتیب نماز صابری ختم ہوئی۔ ہر صابری پر واجب ہے کہ اسی طریق سے نماز ادا کیا کرے۔ کیونکہ گروہ صابریہ اس پر کاربند ہے۔

طریقہ فاتحہ و خیرات

طعام اور شیرینی وغیرہ پر قبل از تقسیم بغرضِ ایصالِ ثواب بطریق ذیل فاتحہ دینا دلانا سنّت ہے اور سلف سے اکابرین اور صوفیائے کرام کا معمول چلا آتا ہے اس پر مواظبت ضروری ہے اس کا ترک کرنا درست نہیں کیونکہ اسمیں سراسر نفع ہے اور دو طرح کے ثواب کا ہدیہ ہے ایک اس شے کا اور دوسرے کلامِ الٰہی کا۔ اس طریقۂ پسندیدہ سے انکار کرنے والا اور منع کرنے والا حضور صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلّم کی مخالفت کرنے والا ہے۔ حضرت ام سلیمؓ و حضرت انس بن مالک علیہ السلام سے روایت ہے کہ جس کو بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے کہ حضور صلعم نے طعام سامنے رکھ کر فاتحہ دینے کیواسطے فاتحہ پڑھ کر دست مبارک بطریق دعا کے اٹھائے اور کھانا تقسیم کیا۔ طوالت کی وجہ سے زیادہ تحریر سے گریز کیا گیا ہے۔ جس کو شوق ہو دیکھ سکتا ہے فاتحہ سوم دہم، بستم وسالانہ وغیرہ کے لئے یہ آیت ہی کافی ہے:

وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

" جب فاتحہ دینا ہو اوّل باوضو ہو کر طعام پکائے ، اور
جو پکانے میں شریک ہوں باوضو ہوں ۔ حقّہ وغیرہ پاس نہ پیا جائے
سب چیز پاکیزہ ہو ۔ بعد تیاری ، چادر وغیرہ اور خوشبو وغیرہ
اور چنے بھی ہمراہ ہوں اور پیالہ پانی کا رکھ کر فاتحہ دیکر تقسیم کیا
جائے ۔ فاتحہ میں جو کلامِ الٰہی پڑھا جاتا ہے وہ یہ ہے ۔ اوّل کلام
مجید کا ایک رکوع پڑھے اس کے بعد ایک بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ ط قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ط لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْ
تُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ لَكُمْ دِيْنُكُمْ
وَلِيَ دِيْنِ ۝ اس کے بعد تین بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ
يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ با بسم اللہ شریف ہر بار پڑھے
پھر ایک بار قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی
الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ بسم اللہ
شریف پڑھے اس کے بعد ایک بار پڑھے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ
النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَ

سْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ہ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ہ مِنَ الْجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ہ پھر الحمد شریف ایک بار با بسم اللہ شریف پڑھے۔ اس کے بعد سورۃ بقر شریف تا مفلحون پڑھے اور وہ یہ ہے۔ الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ ہ هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ ہ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ہ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَۃِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ۵ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۵ اس کے بعد پڑھے وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ط اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ۵ وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ ط مَا كَانَ مُحَمَّدٌ ط اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ط وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ط اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ؕ اس کے بعد
درود شریف اویسیہ تین بار : اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ اور
اگر درود تاج شریف یاد ہو تو وہ بھی ایک بار پڑھے اس
کے بعد پڑھے سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّتِ
عَمَّا یَصِفُوْنَ ط وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ط
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط اس کے بعد ہر دو
شجرۂ صابریہ عالیہ و قادریہ عالیہ پڑھے اور دُعا کے واسطے
ہاتھ اٹھائے جبکہ شجرہ شریف پڑھ رہا ہو کھڑا ہو جائے
اور بتوسّل اپنے ہادئ مطلق مدظلہ العالی اوّل حضور صلعم
کی رُوحِ اطہر اور تمام انبیاء علیہ السّلام بمعہ کل سلاسل چار پیر
چودہ خانوادے کے اور کل برادرانِ روحی جو حاضر و غائب زندہ
و فوت شدہ اور والدین و اقربا وغیرہ اور ملاقات میں جو
لوگ دُعا کے طالب ہوا کرتے ہیں ان کے لئے غرضیکہ فاتحہ
پیشکش کرکے شعر مبارک ۔ درود شریف پڑھ کر دعا ختم کرے
اور اوّل پانی پر دم کرکے سب کو پلا دے پھر طعام وغیرہ تقسیم کرے
اور اسمیں سے ختم دہندہ کے اہل و عیال کو بھی قبل ہی دیدیوے کہ حضور مدظلہ العالی کا

ختم خواجگان شریف

یہ ختم شریف برائے کفایت مہمات دینی و دنیاوی نہایت مؤثر ہے اس کا طریقہ حسب ذیل ہے:

اول اعوذ باللہ، ایک بار پڑھے پھر الحمد للہ با بسم اللہ شریف ہر بار سات مرتبہ، پھر درود شریف اویسیہ با بسم اللہ ہر با صد بار پھر سورۃ اَلَمۡ نَشۡرَحۡ شریف با بسم اللہ ہر بار اناسی بار، پھر قُلۡ هُوَ اللّٰہ شریف با بسم اللہ ہر بار ہزار بار، پھر الحمد شریف با بسم اللہ ہر بار سات بار پھر درود شریف مذکورہ با بسم اللہ ہر بار صد بار پھر یا قاضی الحاجات با بسم اللہ ہر بار صد بار پھر دافع البلیّات با بسم اللہ ہر بار صد بار، پھر یا شافع الاِمُراض با بسم اللہ ہر بار صد بار، پھر یا وَهِبُ العطیّات با بسم اللہ ہر بار صد بار پھر یا غیاث المستغیثین ط با بسم اللہ ہر بار صد بار، پھر یا احل المشکلات با بسم اللہ ہر بار صد بار، پھر یا رافع الدّرجات ط با بسم اللہ ہر بار صد بار، پھر یا مجیبُ الدّعوات ط با بسم اللہ ہر بار صد بار

پھر یا ارحم الرّاحمین ط با بسم اللہ ہر بار صد بار، پھر یا حیُّ یا قیّوم با بسم اللہ ہر بار صد بار اور جب یہ تمام ختم کر چکیں مندرجہ ذیل خواجگان کے توسل سے یُوں دعا مانگیں "کہ اللہ تعالیٰ بطفیل حضرت خواجہ عثمان ہارونی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت خواجہ معین الدین چشتی رضی اللہ تعالیٰ عنہُ، حضرت خواجہ عبدالخالق غجدوانی رضی اللہ تعالیٰ عنہُ حضرت بابا سماسی رضی اللہ تعالیٰ عنہُ، حضرت خواجہ محمود انکی رضی اللہ تعالیٰ عنہُ حضرت خواجہ بہاالدین نقشبندیؒ، حضرت خواجہ بایزید بسطامیؒ، حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانیؒ، حضرت خواجہ یوسف ہمدانیؒ، حضرت خواجہ محمد نقشبندیؒ حضرت خواجہ عبداللہ احرارؒ میری مشکل فلاں حل کرو۔

یہ ختم شریف عصر کے وقت شروع ہوتا ہے ختم شریف شروع کرنے سے اوّل فیرنی یا شیرنی پاکیزہ پر الحمد شریف ایک بار اور قل شریف تین بار پڑھ کر اس کا ثواب خواجگان کو ہدیہ کر کے پھر ختم خواجگان شروع کریں۔ ختم خواجگان اگر بیمار یا مہم کے لئے پڑھے تو تین، پانچ یا سات آدمی مل کر پڑھیں اور ویسے بھی مل کر پڑھیں تو آسانی ہے اور صرف بیمار کے لئے ہو تو یا سلامُ صد بار بسم اللہ بھی ساتھ پڑھے اور سب آدمی بیمار کو دم کریں اور پانی دم کر کے دیویں۔

ختم شریف پڑھنے کے لئے اوّل ایک صد گیارہ بادام دھو کر سکھا کر

کسی تھیلی یا رو بل میں موجود ہوں ۔ بادام توڑیں نہیں پھر ایک پاکیزہ چادر بچھا کر اس کے
کناروں پر سب بیٹھ کر باداموں پر شمار کر کے سب حصے دار پڑھتے جائیں ہر کام
کے لئے گیارہ روز، اکیس روز، اکتالیس روز حسب ضرورت پڑھیں ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وصیت

فقیر پیر شاہ محمد حسن عرف محمد میاں
صابری چشتی قادری، قدوسی، نعمانی حنفی۔ سجادہ نشین و
متولی حضرت شاہ امداد حسن رحمتہ اللہ علیہ

صاحبزادہ محمود الحسن صابری
فرزند اکبر پیر شاہ محمد حسن عرف محمد میاں

صاحبزادہ محمد اسلم صابری
فرزند اصغر پیر شاہ محمد حسن عرف محمد میاں

ناظرین کرام درحقیقت اشتہاری طبیبوں کی جھوٹی تعریفوں
سے عوام میں جس قدر بدگمانی پھیلی ہوئی ہے اسے دیکھ کر
جرأت نہیں ہوتی کہ کوئی اشتہار پیش کریں مگر یہ بھی سخت غلطی ہے
کہ کوئی ایسی چیز جو عام طور سے مفید ثابت ہو چکی ہو عوام سے پوشیدہ
رکھا جائے یہ مجربات خاندانی وذاتی جسکی ہر متنفس کو ضرورت رہتی
ہے اور ان امراض کو دور کرنے والے ہیں جو عام طور سے لوگوں کو
آئے دن لاحق رہتے ہیں۔ یہ مجربات ہمیں ہمارے حضرت والد ماجد
حکیم شاہ امداد حسن صابری رحمتہ اللہ علیہ اور جد امجد شیخ المشائخ
معز العلوم قدوۃ السالکین، زبدۃ العارفین حکیم شاہ عارف حسن
صابری رامپوری مدظلہم نے عطا فرمائے ہیں۔ اگر آپ بیماری سے
نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو صابری مطب رجسٹرڈ لاہور تشریف
لاکر علاج کروائیں اور صحت یاب ہونے پر دعائے خیر سے یاد فرمائیں
حکیم مطلق نے اپنے فضل وکرم سے حضرت والد ماجد اور جد امجد کا

ہندوستان اور پاکستان میں درجہ اتنا بلند اور رفیع کیا ہے کہ اس کی تشریح نہیں ہو سکتی۔

اس ذاتِ گرامی اور اس خاندانِ عالی شان صابریہ کو اس درجہ خلقِ عظیم اور صبر عطا فرمایا ہے جس سے زباں قاصر ہے ایسے مجربات کو جو لاکھوں رپوں سے بھی زیادہ قیمتی ہیں رفاہِ عام اور کارِ خیر کے لئے حضرت والد ماجد اور جدِّ امجد نے اپنے اپنے مجربات ہمارے حوالے کر دیئے ہیں تاکہ بندگانِ خدا کو نفع پہنچے اور اور یونانی طب کی ترقی ہو۔ ہزاروں لاکھوں بیماروں کو شفا کامل عطا ہو رہی ہے۔ خاکسار بفضلِ خدا ہر قسم کے امراض کا علاج بخوبی کر سکتا ہے شفا خدا کے ہاتھ ہے جن مریض صاحبان کو علاج کرانا منظور ہو وہ خود مطب میں تشریف لائیں۔ امتحان شرط ہے زیادہ گوئی اپنا شیوہ نہیں۔

والسلام

حکیم شاہ محمد حسن صابری

۴۲
اکسیر عارفی
ناظرین کرام! اکسیر عارفی یونانی ادویات کا مرکب ہے اس میں کوئی نشہ آور یا
زہریلی چیز شامل نہیں کی گئی ہے اور نہ ہی کسی قسم کی ضرررساں ہے اکسیر عارفی دنیا
میں اپنا ثانی نہیں رکھتی اکسیر عارفی کی مقدار خوراک ۱/۲ رتی یومیہ ہے اور کسی قسم کا کوئی
پرہیز بھی نہ ہے اکسیر عارفی دنیا کی ہر تریاق پر جو ایک ہے اونچا مقام رکھتی ہے اندرونی و بیرونی
ہر قسم کے لاعلاج زخموں اور سوزش شگفتہ مارگزیدہ و سگ گزیدہ اور ہر قسم کے جانوروں
کے کاٹے کے لئے یکساں مفید ہے۔ اگر جسم انسانی میں زہریلا مادہ پھیل جانے کا خطرہ لاحق
ہو گیا ہو یا پھیل گیا ہو تو خدارا وقت ضائع نہ کریں اور نہ ہی کسی عضو کو جسم سے کٹوا کر
علیحدہ کریں بلکہ مجھ بندہ ناچیز کو جو خاندان صابری۔ عارفی۔ امدادی کا فرزند اور
خاندانی حکیم ہے صرف ایک موقعہ ضرور فراہم کریں اور خدا کی قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔
ڈاکٹر صاحبان اور طبیب صاحبان بھی ایک دفعہ ضرور آزمائیں ایک یوم کی خوراک مفت اگر
فائدہ مند ثابت ہو تو مزید دو یوم کے لئے علاج کروائیں ورنہ نہیں انشاء اللہ تین یوم میں
مکمل صحت ہو جائے گی یہ اکسیر عارفی دنیا کے کسی بھی گوشہ سے ہر گز ہر گز دستیاب نہیں ہے۔
حکیم شاہ محمد حسن صابری صابری مطب رجسٹرڈ
۱۴۔ اے مین بازار شاہ محمد غوث بیرون دہلی دروازہ لاہور ★ فون: ۲۱۵۹۶۹